

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - محمدہ و نعلی علی رسولہ الکریم ۱۲

و علی عبدہ الرحمہ الموعود ۱۳

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار نے جب تمام دلائل اور research سے جناب عبد الفقار صاحب کو سچا پایا تو خدا کے خوف اور انتہائی ڈر سے خدا کے گوارا اور اُس کے محبوب اور میرے سیدہ مولا حضرت محمدؐ کے دیار پر دعائیں مانگ کر سچائی اور خدا کے حضور سر فرود کرنے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ حضرت ان غرض سے عمر کے لئے کیا اور جو لطف اور کرم میرے مانگنے سے مجھ پر آئے ان کا ذکر الفاظ میں کرنے میں طاق نہ پاتا۔ یہ زندگی میں ایک بے حد لطیف اور عجیب تجربہ تھا جو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔

خاکسار نے شاید ہی کوئی ایسا سجدہ کیا ہے جس میں خدا سے یہ نہ درخواست کی ہو کہ اے خدا مجھے بے حد کھلے کھلے طریق پر بتانا کہ کیا عبد الفقار صاحب تیرے محبوبوں میں سے ہیں یا نہ شیطانی بندہ ہے اور لوگوں کو تیرے راستے پر جلد دیا ہے۔ میں آپ سب لوگوں کو خدا کی قسم کھا کر جس کے قبضہ قدرت میں میری ہر سانس ہے بتانا ہوں کہ ایک رات خواب دیکھا ہوں کہ میں ایک ایسی جگہ پہنچا ہوں جہاں نور میں نور ہے اور میرے سامنے کافی مینار ہیں۔ (تقریباً چار سے چھ کے درمیان) مگر تمام مینار روشن سے محروم اور محض عکس کی طرز میں مگر میرے سامنے اور سب سے فریب مینار جو کہ میرے سامنے ہے اور انتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ ایسا مینار میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ انتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ جب میں اسے دیکھنے سے اوپر تک دیکھا ہوں تو بے حد حیران مگر شادمانی کی حالت میں ہوتا ہوں۔ جب میں اس مینار کے اوپر کے حصہ کو دیکھا ہوں تو حیرانگی کی حد میں پہنچ گیا۔ لیکن دیکھا ہوں کہ مینار کے اوپر کے حصہ کو دیکھا ہوں

”عبد الفقار“ پر انتہائی خوبصورت رسم الخط جو کہ عربی کا معلوم ہوتا ہے میں

لکھا ہوتا ہے۔ اس کے بعد مجھے خدا کے کلام قرآن کریم کی
سورۃ آل عمران کی آیات ۸۲ اور ۸۳ مجھے پڑھانی جاتی ہیں۔ اور
میرے آنسو کھل جاتی ہے۔ یہ فوایاں اپنی ہی اللہ کا ہے۔

خاکسار اپنے آپ کو بے حد کمزور اور امی سمجھتا ہے۔ اللہ کے خوف اور محض
تحدیث بالنعمة کے طور پر یہ بیان کر رہا ہوں۔ مجھے کوئی شہرت اور دنیاوی شان و
شہرت یا پیروی میری کا کوئی شوق نہیں۔ بلکہ یہ فوایاں اور کھوا اور روایا عبادت
میرے پاس امانت تھے جو آپ کی نظر کر کے خدا کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچنے
کی کوشش کی ہے۔ اور حدیث بھی ہے کہ "الساکت عن الحق شیطان اقرن"

میں اللہ جل شانہ کی قسم لکھا کر لکھا ہوں کہ یہ فوایاں اور دوسرے تمام فوایاں
خدا کے گواہ اور دیار حبیب اور دعاؤں کے بعد نظر آئے ایک ایک لفظ درست آپ کے
سامنے بیان کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے پیارے صہری ۴
کے ذمہ غلام اور اس صہری کے مجدد کو پہنچانے کی طاقت دے
اور آپ سب کا مددگار ہو۔ تمام افراد جماعت اور میرے گرواں اور تمام دوست
میں مجھے چھوڑ جائیں مگر میرے مجھے پروا نہیں۔ رب لا تذرنی فردا وانت
خیر الوارثین۔

والسلام
خاکسار
پتہ مولود احمد
۱۷/۱۱/۲۰۱۱

۱۹ مئی ۲۰۱۱ء
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -
مخبرہ و تفصیل علی رسولہ الکریم
و علی عبدہ المصعب المومنین

تکذبات خواتین میں دیکھا ہے کہ میں ایک بڑے مکان میں ہوں اور
یہ مکان بڑا ہے اور ایک سائیکل سواروں کے لیے لیمائی میں لٹول ہے مگر جوڑائی میں عام مکانوں
کا فرق ہے۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں اس مکان میں صیبا کی طرف
آئی ہوں۔ مکان میں بہت بچے اور کچھ لوگ چل رہے ہیں۔ میں اپنے
کندھے پر تولیہ لئے غسل خانہ کی طرف جا رہی ہوں اور دیکھا ہوں کہ
محترم عبد الفقار صاحب ایک صوفیہ تشریف رکھتے ہیں۔ اور ان کے ارد گرد
کافی تعداد میں بچے بیٹھے ہیں۔ اور عبد الفقار صاحب انہیں قرآن کریم
سیکھا رہے ہیں۔ اتنے میں ان کا بیٹا وہاں آجاتا ہے اور مجھے انہیں خلوں
سے گلے ملتا ہے اور دریافت کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ سید صاحب (خاکسار)
کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔ خاکسار جو اٹا کٹا ہے کہ ہاں آپ عبد الفقار صاحب کے
بیٹے ہیں۔ اس پروہ فوش کا اظہار کرتا ہے اور میں سب کو کہتا ہوں کہ میں
غسل لے لوں اور آپ سب کے پاس آتا ہوں۔ جب میں غسل خانہ میں
داخل ہونے لگا اور پچھلے مڑ کر دیکھا تو سید کہ عبد الفقار صاحب صوفیہ تشریف
رکھتے ہیں اور ان کے بازو (دونوں) جسم کے مقابلہ میں چھوٹے ہیں۔ اور وہ
بے حد اخلاص اور محنت سے قرآن پڑھا رہے ہیں۔ اور میں غسل خانہ میں تباہی کی غرض
سے داخل ہو جاتا ہوں اور میں انہیں کھل جاتی ہے۔ والسلام خاکسار سید مولود اور

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاکسار نے جب تمام دلائل اور Research سے جناب عبدالغفار صاحب کو سچا پایا تو خدا کے خوف اور انتہائی ڈر سے خدا کے گھر اور اُسکے محبوب اور میرے سید و مولا حضرت محمد ﷺ کے دیار پر دعائیں مانگ کر سچائی اور خدا کے حضور سرخرو ہونے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ محض اس غرض سے عمرہ کیلئے گیا اور جو لطف اور کرم میرے مالک نے مجھ پر کیے ان کا ذکر الفاظ میں کرنے میں طاقت نہیں پاتا۔ یہ زندگی میں ایک بے حد لطیف اور عجیب تجربہ تھا جو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔

خاکسار نے شاید ہی کوئی ایسا سجدہ کیا ہو جس میں خدا سے یہ نہ درخواست کی ہو کہ اے خدا مجھے بے حد کھلے کھلے طریق پر بتا کہ کیا عبدالغفار صاحب تیرے محبوبوں میں سے ہیں یا کہ شیطانی بندہ ہے اور لوگوں کو بُرے راستے پر چلا رہا ہے۔ میں آپ سب لوگوں کو خدا کی قسم کھا کر جسکے قبضہ قدرت میں میری ہر سانس ہے بتاتا ہوں کہ ایک رات خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہوں جہاں نور ہی نور ہے اور میرے سامنے کافی مینار ہیں۔ (تقریباً چار سے چھ کے درمیان) مگر تمام مینار روشنی سے محروم اور محض عکس کی طرح ہیں مگر میرے سامنے اور سب سے قریب مینار جو کہ میرے سامنے ہے اور انتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ ایسا مینار میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ انتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ جب میں اسے نیچے سے اوپر تک دیکھتا ہوں تو بے حد حیران مگر شادمانی کی حالت میں ہوتا ہوں۔ جب میں اس مینار کے اوپر کے حصہ کو دیکھتا ہوں تو حیرانگی کی حد نہیں رہی کیونکہ دیکھتا ہوں کہ مینار کے اوپر لکھا ہوتا ہے (صرف دو الفاظ) ”عبدالغفار“!

یہ انتہائی خوبصورت رسم الخط جو کہ عربی کا معلوم ہوتا ہے میں لکھا ہوتا ہے۔ اس کے بعد مجھے خدا کے کلام قرآن کریم کی سورۃ ال عمران کی آیات ۸۲ اور ۸۳ مجھے پڑھائی جاتی ہیں۔ اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ یہ خواب اپریل ۲۰۱۱ء کا ہے۔ خاکسار اپنے آپ کو بے حد کمزور اور اُمی سمجھتا ہے۔ اللہ کے خوف اور محض تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ بیان کر رہا ہوں۔ مجھے کوئی شہرت اور دنیاوی شان و شوکت یا پیری مریدی کا کوئی شوق نہیں۔ بلکہ یہ خواب اور روایئے صادقہ میرے پاس امانت تھے جو آپ کی نظر کر کے خدا کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچنے کی کوشش کی ہے۔ اور حدیث بھی ہے کہ ”الساکت عن الحق شیطان اخرس“۔ میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خواب اور دوسرے تمام خواب خدا کے گھر اور دیار حبیب پر دعاؤں کے بعد نظر آئے ایک ایک لفظ درست آپ کے سامنے بیان کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے پیارے مہدی کے زکی غلام اور اس صدی کے مجدد کو پہچاننے کی طاقت دے اور آپ سب کا مددگار ہو۔ تمام افرادِ جماعت اور میرے گھر والے اور تمام دوست بھی مجھے چھوڑ جائیں مگر پھر بھی مجھے پرواہ نہیں۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ - والسلام

خاکسار۔۔ سید مولود احمد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک رات خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک بڑے مکان میں ہوں اور یہ مکان بڑا اس طرح کہہ سکتا ہوں کہ یہ لمبائی میں طویل ہے مگر چوڑائی میں عام مکانوں کی طرح ہے۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں اس مکان میں مہمان کی طرح آیا ہوں۔ مکان میں بہت بچے اور کچھ لوگ چل پھر رہے ہیں۔ میں اپنے کندھے پر تولیہ لئے غسل خانہ کی طرف جا رہا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ محترم عبدالغفار صاحب ایک صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں اور ان کے ارد گرد کافی تعداد میں بچے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور عبدالغفار صاحب انہیں قرآن کریم سیکھا رہے ہیں۔ اتنے میں ان کا بیٹا وہاں آجاتا ہے اور مجھے انتہائی خلوص سے گلے ملتا ہے اور دریافت کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ سید صاحب (خاکسار) کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔ خاکسار جواباً کہتا ہے کہ ہاں آپ عبدالغفار صاحب کے بیٹے ہیں۔ اس پر وہ خوشی کا اظہار کرتا ہے اور میں سب کو کہتا ہوں کہ میں غسل لے لوں پھر آپ سب کے پاس آتا ہوں۔ جب میں غسل خانہ میں داخل ہونے لگا اور پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں کہ عبدالغفار صاحب صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں اور ان کے بازو (دونوں) جسم کے مقابلہ میں چھوٹے ہیں۔ اور وہ بے حد اخلاص اور محنت سے قرآن پڑھا رہے ہیں۔ اور میں غسل خانہ میں نہانے کی غرض سے داخل ہو جاتا ہوں اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

والسلام

خاکسار

سید مولود احمد